بسم اللہ الرحمن الرحیم قول فقہاء

جو شخص نام خدا اجل شانہ کاغذ پر لکھا ہوا پائے اور وہ کاغذ گندی جگہ پر گرا ہوا ہو پھر بھی اس کو نہ اٹھائے اس نے کفر کیا۔

حوالہ کتاب حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین جلد نمبر 3 جز نمبر 6 صفحہ نمبر 56 سورۃ الواقعہ آیت نمبر 75 کی تفسیر کے تحت۔

عالمی تنظیمِ تحفظِ مقدس اوراق

0300 4050095 * 0300 2010095

ATTMA1952.weebly.com

پاکستان ٹیلی ویژن

پاکستان میں ٹی وی کا آغاز کن مقاصد کے لئے کیا گیا:

ہم یہاں اس خصوصی نشست کا ذکر کرنا چاہیں گے جس کو کراچی پی ٹی وی کے منیجر اول ذوالفقار علی (خبیث) نے ٹی وی کے یوم تاسیس سے چند ماہ پیشتر ٹی وی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالنے کے لئے بلائی تھی جس میں مخصوص فنکاروں، لکھنے والوں اور متوقع پروڈیوسر صاحبان کو مدعو کیا تھا جس سے ''مسٹر خبیث''، ''خصوصی کام'' لینا چاہتے تھے۔ اس نشست میں جناب محترم شمیم صاحب (مرحوم) جو شعبہ اردو، جامعہ کراچی کے پروفیسر رہ چکے ہیں، بھی موجود تھے جنہوں نے بعد ازاں اس تین گھنٹے پر محیط نشست کی روداد 1970ء اور بعد میں 5,3 جنوری 1979ء میں ایک مقامی اخبار ''جسارت'' میں شائع کی تھی۔ اس خصوصی نشست میں ''مسٹر خبیث'' نے ٹی وی کے دو بنیادی مقاصد بتلائے تھے، اول تو اس زمانہ کی جنرل ایوب صاحب کی حکومت کے کارناموں کی گھر گھر تشہیر کرنا تھا اور دوئم بقول ان کے کہ:

''دوسرا اور سب سے اہم مقصد یہ ہوگا کہ قوم اور پہلے متوسط طبقہ کو فرسودہ مذہبی تصورات سے آزاد کرائیں اور اس مقصد کو اس خوبی سے سرانجام دیں کہ لوگوں کو شعوری طور پر اس کا پتہ نہ چلے کہ آپ جدید نسلوں کو مذہبی اثرات سے پاک کرنے کی کوئی مہم چلا رہے ہیں۔ اگر آپ نے یہ کام کر لیا تو یاد رکھئے کہ ہم ہمیشہ مذہبی جنونیوں اور ملاؤں سے اپنی معاشرت اور سیاست کو پاک کردیں گے''۔

بنیادی مقاصد بتانے کے بعد ''مسٹر لعنتی'' نے شرکائے محفل کو علیحدہ علیحدہ ہدایات دیتے ہوئے ''بکواس'' کیا کہ:

''میں آج سے ہر اس لکھنے والے کو اپنے پروگرام کے معاوضے کے علاوہ دو سو روپیہ ماہوار دوں گا جو عربی پڑھے گا، ہم یہ چاہتے ہیں کہ ٹی وی اور ریڈیو سے ایسے افراد کو بحیثیت عالم دین اور جدید مفکر کی حیثیت میں پیش کرسکیں اور ان تمام ملاؤں کے اثرات دور کرسکیں جو مذہب کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں اور جنہیں ہم طوعاً و کرہاً پیش کرنے پر مجبور ہیں، آپ کو مذہب کی خرافات سے معاشرہ کو نجات دلانے کا کام کرنا ہے اور اسی لئے ہم اس ادارے کے ذریعے بالکل جدید ذہنوں کو آگے لانا چاہتے ہیں، نئے میڈیا کے ساتھ نئے ذہنوں کو نہ صرف فرسودہ اور مردہ تصورات سے نجات دلانے کے لئے استعمال کیا جائے گا بلکہ ان کو پوری قوم کے محسوسات اور طرز فکر کو بدلنا ہوگا''۔

آپ اس مقصد کو اس طرح پورا کر سکتے ہیں کہ منافقت اور متضاد کردار کے لئے منفی ڈرامہ کرداروں کے داڑھی لگائیے، مضحکہ خیز کرداروں اور افراد کو مشرقی لباس پہنائیے، یہ یاد رکھئے کہ آپ کو اپنے تمام کرداروں اور اناؤنسروں کو وہ لباس پہنانا ہے جو ہمارے ترقی یافتہ معاشرے میں سو سال بعد رائج ہونا چاہیے اور جواب ایک فی صد اوپر کے طبقے میں رائج ہے''۔ یعنی امریکی اور برطانوی لباس پینٹ، شرٹ، وغیرہ یہ ہیں ٹی وی کے اغراض و مقاصد۔

(۱) علماء کی توہین۔

(۲) شعائر و علامات اسلامی کی توہین۔

(۳) احکام اسلام کی توہین و انکار۔

(۴) جدید ذہن میں اسلام کو ذلیل ثابت کرنا۔

(۵) فحاشی و بے حیائی پھیلانا۔

(۶) ٹی وی سننے والوں کی فکر و نظر کو بدلنا۔

(۷) اسلام اور علماء اسلام کی عزت و مقام کو قوم کی نگاہ میں ختم کرنا۔

(۸) یورپی و امریکی تہذیب و تمدن کو پھیلانا اور مقبول کرنا۔

(کتاب: رواداری اور پاکستان، ص ۳۸۴-۳۸۵ از: صدیق شاہ بخاری)

آگے مسٹر لعنتی اپنے کارکنوں کو بریفنگ دیتے ہوئے بک رہا ہے آپ کو مذہب کی خرافات سے نجات دلانے کا کام کرنا ہے اور اسی لئے ہم اس ادارے کے ذریعے بالکل جدید ذہنوں کو آگے لانا چاہتے ہیں نئے میڈیا کے ساتھ نئے ذہنوں کو نہ صرف فرسودہ اور مردہ تصورات سے نجات دلانے کے لئے استعمال کیا جائے گا بلکہ ان کی پوری قوم کے محسوسات اور طرز فکر کو بدلنا ہوگا مثلاً ہم ہر سال بقرعید پر لاکھوں جانور سنت ابراہیمی کے نام پر ضائع کر دیتے ہیں ایک تو نہایت درجہ بے رحمی اور شقاوت کی بات ہے دوسری جو گندگی اور غلاظت پورے ملک میں تین دن تک طاری رہتی ہے وہ قومی معیشت کی بربادی سے بھی زیادہ افسوس ناک ہے آپ لوگ اس قسم کے تہواروں کے بارہ میں یہ احساس نہیں ہونے دیں گے کہ ٹی وی ان کے خلاف ہے لیکن نئے ذہنوں میں اس کے خراب اثرات کو اس طرح جاگزیں کر دیں گے کہ کم از کم بڑے ہو کر اس سے محفوظ رہیں۔

(کتاب: نفسانی خواہشات اور ان کے نقصانات، ص ۴۳۵، از: حافظ مومن)

محمد آنجشہ فاروق

حسد ایمان کو بگاڑ دیتا ہے
ووٹ اسلام کی ضد ہے
ووٹ لینا اور دینا حرام ہے
پولیو کے قطرے حرام ہیں
پینٹ لباس نہیں عذاب ہے
گانا گانے والا خبیث ہے
سکولی کی خوراک ٹی وی۔ وی سی آر
میراثی کا نام گلوکار ہے
لیڈی بے حیا کو کہا جاتا ہے
ڈاکوؤں کے سردار کا نام تھانے دار ہے
سکول کفر کا اڈا ہے
کالج شیطان کا گھر ہے
سکول سے منافق بنتے ہیں
ٹی وی شیطان کا جال ہے
ٹی وی بے حیائی پھیلاتا ہے
ہمارا بڑا دشمن یہودی ہے
یہودی شیطان کا وارث ہے

خواہش نفس کی پیروی نہ کرو
ووٹ یہودی کی ایجاد ہے
ووٹ شیطانی حکومت ہے
پولیو کے قطرے بیماری ہیں
پینٹ بندروں کا لباس ہے
ساز باجے شیطان کی اذان ہیں
کنجر کا نام اداکار ہے
سر بے غیرت کو کہتے ہیں
یہودی کے غلام کو ماسٹر کہتے ہیں
سکول اسلام کی ضد ہے
سکول ہر برائی کی جڑ ہے
سکول کفر کی مشین ہے
ٹی وی کفر کا آلہ ہے
ٹی وی یہودی کی درس گاہ ہے
ٹی وی کی پیداوار۔ فاسق اور بدکار
یہودی بڑا مکار ہے
یہودی پر لعنت کرنا صدقہ کا ثواب ہے

ہے جب تک اہل سنت کا کوئی اک فرد بھی باقی

فضاؤں میں صدا گونجے گا نعرہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ادب ، غیرت ، کفر مخالفت

Kaamilislam.weebly.com



نبی پر ہم اگر قربان ہوں لڑ کر جہادوں میں
شمار اپنا خدا کے روبرو ہو بامرادوں میں
نبی پر جان دینے میں حیات جاودانی ہے
انہیں پر عمر بھر مرنے میں لطف زندگانی ہے

صلی اللہ علیہ وسلم



مسلمانو! خود بچو اپنے پیر ملاں کو بچاؤ

جمہوری حکومت کو الیکشن یعنی "ووٹ" کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے جس میں مسلمان اور کافر، ایماندار اور بے ایمان ہندو و سکھ، مرزائی و عیسائی، مرد و عورت، عاقل سلیم الحواس و پاگل، عالم و جاہل، پرہیزگار اور فاسق و فاجر سبھی کو برابر قرار دیا جاتا ہے برابر کا درجہ دیا جاتا ہے (کیونکہ ہر ایک کی ووٹ کو دوسرے کی ووٹ کی برابری کا درجہ دیا جاتا ہے

ٹشو پیپر سے طہارت حاصل نہیں ہو سکتی اسی طرح ووٹوں کے ذریعے اسلام کا پاک نظام نہیں آسکتا

علماء اکرام کو دعوت ہی اسلامی نظام خلافت کی دینی چاہے نہ کہ یہودیوں کے شیطانی نظام کی

فرنگی غلاموں مکر و فریب سے کام نہ لو یا اسلام پے چلنا سیکھو یا اسلام کا نام نہ لو

 +  +  = vote 3

کافر + کنجر + نشئی + حرامی = ووٹ 4

مومنین سے مودبانہ التماس

کفر کا قانون تعلیم تہذیب ختم کرنے میں مدد فرمائیں

مفتی کا فتویٰ مفتی صاحبان ان کفر کے عناصر کی حمایت میں فتویٰ نہ دیں

پیر کی دعا پیر صاحبان دعا سے اجتناب فرمائیں

ماں باپ کی اولاد والدین اپنی اولاد فرنگیوں کو نہ دیں

پولیس، فوج کا ڈنڈا اس بت کے خلاف بول کے مر نا ایں

الیکشن، ووٹ، جمہوریت کے حامی حرامی



شیطان، یہودی، فرنگی، یورپ

دجال ابن دجال چوکیدار انتظامیہ

نامرد امیدوار



پوجاری عوام

غلاموں کا نعرہ
زمین یہودی کی نظام یہودی کا

سلطنت اقوامِ غالب کی ہے اک جادُوگری
خواب سے بیدار ہوتا ہے ذرا محکوم اگر
پھر سُلا دیتی ہے اُس کو حُکمراں کی ساحری

یہودی تعلیم، تہذیب، قانون پے لعنت

Kaamilislam.weebly.com

اپنا انداز زمانے سے جدا رکھتے ہیں
ہم تو محبوب بھی محبوب خدا رکھتے ہیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



ہوتے سیرت سے ہیں مردانِ دلاور ممتاز

ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل

ادب ، غیرت ، کفر مخالفت

Kaamilislam.weebly.com



ختم نبوت

نبوت کے تین دشمن

مدعین نبوت
مجوزین نبوت
مبتلین نبوت

یہودی غلاموں نے رپٹ لکھوادی جا کے تھانے میں
چشتی مقدس اوراق محفوظ کرتے ہیں اس زمانے میں

چلو چلو پنجاب اسمبلی لاہور چلو

آج جمعہ شریف استاذ العلماء سید الاتقیاء مصلح امت مفتئ اعظم محمدّ فضل احمد چشتی صاحب مدظلہ العالی پڑھائیں گے تمام ملک کے درویش جلد از جلد مال روڈ پنجاب اسمبلی کے سامنے پہنچیں

بحکم : مفتی فضل احمد چشتی صاحب

جند نکلی تے مردہ ہویوں ہر کوئی تینتھوں ڈر دا

اک پل تینوں رہن نہ دیندے مان کریں جس گھر دا



تختِ سکندری پر وہ تھوکتے نہیں ہیں

بستر لگا ہوا ہے جن کا تیری گلی میں



زمین خدا کی ہم خدا کے نظام خدا کا ہم خدا کے

طارق چو بر کنارۂ اندلس سفینہ سوخت

گفتند کار تو بہ نگاہِ خرد خطاست

دوریم از سوادِ وطن باز چوں رسیم؟

ترک سبب زروئے شریعت کجا رواست

خندید و دستِ خویش بہ شمشیر بر دو گفت

ہر ملک ملکِ ماست کہ ملکِ خدائے ماست

طارق نے جب ساحلِ اندلس پر اپنی کشتیاں جلا ڈالیں تو اس کے ہمراہیوں نے کہا کہ "

تیرا یہ کام عقل و شعور کے لحاظ سے غلط ہے۔

ہم اپنے وطن کی سرزمین سے بہت دور ہیں، واپس کیسے پہنچیں گے؟

شریعت میں اسباب کو ترک کرنے کی اجازت کہاں ہے؟

طارق مسکرایا اور اس نے اپنا ہاتھ تلوار کے قبضے پر رکھا اور یوں گویا ہوا

ہر ملک ہماری مِلک میں ہے کیونکہ ہمارے خدا کا ملک ہے"۔

دورِ حاضر کی منظر کشی ایک عارف باللہ عزوجل کے اشعار میں

مسلمانوں کا منشور ہے ادب، غیرت، کفر مخالفت

قانون کافرانہ اور نام ملک اسلام ہے
ہر جگہ پہ جرم ظلم اور نام پاکستان ہے
شوق ہے انگریزی کا نام مسلمان ہے
کیا بتاؤں کیا کہوں کتنا کم عرفان ہے
علم سمجھتا ہے جسے فقط وہ زبان ہے
علم اصل ہے وہی جس کا ہمیں فرمان ہے
لڑکیاں سکول جائیں پھر بھی تیرا ایمان ہے
کتنی کم ہے سوچ تیری کتنا تو نادان ہے
چوری ڈاکہ رشوت سب ایک ہی چیز ہے
بلکہ رشوت سب سے بد اور راشی سب کا خان ہے
راشی کرپشن کرپشن ہے تو پھر کرپشن کیسے رکے
لعنتی راشی کرپشن خود رشوت کی پرستان ہے
عدلیہ راشی ہے کیوں نہ ہو ملک تباہ
ایسی عدالت ملک کی بدتر از شیطان ہے
شوق ہے ٹیکس کا اور خود عیاشی پہ لگی
ایسی حکومت ملک کی شیطان سے مروان ہے
بیرون ملک موش اندرون ملک شیر ہے
تو بتا اب آپ خود تو کیسا حکمران ہے
لوٹے خزانے رات دن اور قوم کو بھی ستا تو
نعرہ تجاوزات کا تو کتنا بد عنوان ہے
سکول ضد اسلام کی مسلمان کی ضد حاکم بھی
دونوں جسم پرور روح کش گمراہ ان سے جہان ہے
سلامتی کو قتل اصل میں شرارتی کو قتل ہے
مسلمانوں کے خلاف جس کا لگا دھیان ہے
قانون حکم انگریز کا حاکم غلام انگریز کے
تو مانگے آزادیاں کتنا کم پہچان ہے
شیطان گھر سکول ہے ووٹ شیطانی عمل
ہر برائی ان سے ٹی وی بدی کی کان ہے
اشتہار لگے چسپاں کرے دیوار پہ جو بیوقوف
بے ادب گستاخ ہے بدتر از حیوان ہے
اقوام متحدہ ہے اصل میں اقوام متفرقہ
چند بڑی طاقتوں سے جس کی بنی گزران ہے

سکول والوں کا منشور
قوم کو لوٹو — دام کماؤ
ظلم کرو اور حرام کھاؤ
رام رام کرو اور جان بچاؤ
سکول والے کس کام پہ
ظلم و ستم عوام پہ
ٹیکس خواص و عام پہ
جرمانے ہر مقام پہ
پابندی ہے زبان پہ
سہارا سب کا رام پہ
عیش و عشرت کے جام پہ

قطب الوجود حضرت خواجہ محمد شفیع چشتی مدظلہ العالی

مسلمانو! خود بچو اپنے پیر ملاں کو بچاؤ

جمہوریت کفر، شرک، ظلم کا نظام ہے = اکثریت بے دینوں کی ہے

علم والے اور بے علم برابر نہیں لیکن جمہوری نظام میں سب برابر

3 = vote



+



+



4 = ووٹ

کافر + کنجر + نشئی + حرامی

عزیز لڑتے ہیں آپس میں یہ ستم کیا کم ہے
ووٹوں کی مار سے خدا کی مار کیا کم ہے

جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ — قرآن مجید

حکومت سوائے اللہ عزوجل کے کسی کی نہیں ہے

ووٹ، الیکشن، جمہوریت	اسلامی نظام خلافت
=	=
شرک، کفر، ظلم	فضل، رحمت، برکت

عوام کی حکومت	اللہ تعالی کی حکومت
عوام کے زریعے	خلیفہ کے ذریعے
عوام کے لئے	عوام کے لیے

مسلمانو! ووٹ کی لعنت سے بچو

پھر کے گلی گلی تباہ، ٹھوکریں سب کی کھائیں کیوں

دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائیں کیوں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ادب ، غیرت ، کفر مخالفت

Kaamilislam.weebly.com

